سوال

(1004)جمعہ قائم کرنے کا وقت کونسا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جمعہ قائم کرنے کا وقت کونسا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اقامتِ جمعہ زوالِ شمس کے بعد ہونا چاہیے۔ امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی صحیح میںباایں الفاظ باب قائم کیا ہے:

’باب وقت الجمعة اذازالت الشمس‘ یعنی ’’جمعہ کا وقت آفتاب ڈھلنے کے بعد ہے‘‘، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے:

’أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْجُمُعَةَ حِينَ تَمِيلُ الشَّمْسُ‘ (صحیح البخاری،بَابُ وَقْتُ الجُمُعَةِ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ،رقم:۹۰۴)

یعنی ’’نبی ﷺ زوالِ شمس کے بعد جمعہ پڑھتے تھے۔‘‘

امام موصوف نے دیگر احادیث کے علاوہ اس سے بھی استدلال کیا ہے کہ جمعہ زوال کے بعد پڑھنا چاہیے اور قبل از زوال جمعہ پڑھنے کی کوئی صحیح صریح حدیث موجود نہیں۔ (مرعاة المفاتیح:۲/۳۰۶)

آج ۹/اپریل کوزوال نصف النہار بارہ بج کر پانچ منٹ پر ہے۔ آپ کا نقل کردہ وقتِ زوال درست نہیں۔ دوبارہ نقشوں کی طرف مراجعت کریں۔ غرض ساڑھے بارہ بجے جمعہ کا آغاز درست وقت ہے بلکہ اس سے قبل بھی ہو سکتا ہے کیونکہ آج کل زوال بارہ بج کر پانچ منٹ پر ہے۔

جمعہ کے دن زوال سے تو انکار نہیں ہو سکتا وہ تو ایک حتمی اور یقینی شے ہے۔ اس کا وقوع لازمی امر ہے ہاں کئی ایک اہل علم کے نزدیک نوافل کی بلا استثناء عمومی اجازت ہے، زوال کا اعتبار نہیں۔ اسی طرح جمعہ کی فضیلت کی گھڑیوں میں جو نماز کی ترغیب ہے وہ جواز کی واضح دلیل ہے۔ مشار الیہ روایت ابوقتادہ اگرچہ منقطع ہے کیونکہ ابوالخلیل کا ابوقتادہ سے سماع نہیں، پھر اس میں لیث بن ابی سلیم راوی ضعیف ہے لیکن بعض نے شواہد کی بنا پر اس کو بھی قابل عمل سمجھا ہے۔ (المرعاة:۲/۵۹)

بہر صورت نوافل پہلے پڑھ لیے جائیں۔ زوال کے بعد امام جمعہ کا آغاز کرے گا، صرف دو رکعت نماز ہی نہیں بلکہ خطبہ جمعہ دے گا جس طرح سنت سے ثابت ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوۃ : صفحہ :808

محدث فتویٰ